BISE Quetta • بلوچستان بورڈ

نہم جماعت اسلامیات
مکمل کتاب نوٹس

9th Class Islamiat Notes — Balochistan Board (BISE Quetta) — Full Book Notes

یہ نوٹس بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کی کتاب کے ابواب کے مطابق تیار کیے گئے ہیں۔
ہر باب کے اہم نکات اپنے الفاظ میں بیان کیے گئے ہیں،
اور ہر باب کے آخر میں مشقی سوالات اور کثیر الانتخابی سوالات دیے گئے ہیں۔

زاہد نوٹس • zahidenotes.com
مفت مطالعاتی مواد — نہم جماعت، اسلامیات لازمی

فہرست اور پیپر پیٹرن

باب اول — القرآن الکریم — قرآن مجید: تعارف اور فضائل، منتخب قرآنی آیات کے مضامین

باب دوم — الحدیث — حدیث و سنت کا تعارف، اقسام، تدوین، عملی زندگی پر اثرات

باب سوم — موضوعاتی مطالعہ — (الف) ایمانیات و عبادات (ب) سیرت طیبہ (ج) اخلاق و آداب

باب چہارم — ہدایت کے سرچشمے / مشاہیر اسلام — حضرت امام حسین، حضرت ابو عبیدہ ابن الجراح

آخر میں — تمام ابواب کے کثیر الانتخابی سوالات کی جوابی کلید اور امتحان کی تیاری

پیپر پیٹرن — بلوچستان بورڈ، ماڈل پیپر (نیا نصاب)

کل نمبر: ۱۰۰ • وقت: ۳ گھنٹے

حصہ اول: ۱۹ کثیر الانتخابی سوالات — ۱۹ نمبر

حصہ دوم: ۱۷ مختصر سوالات — ۵۱ نمبر (۲۱ میں سے ۱۷ حل کریں)

حصہ سوم: ۵ تفصیلی سوالات — ۳۰ نمبر

ماخذ: بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کوئٹہ، ماڈل پیپر برائے ایس ایس سی اول، نیا نصاب۔

طالب علم کے لیے اہم نوٹ: بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کی پرانی کتاب کے ابواب اور بورڈ کے نئے نصاب کے ماڈل پیپر کے موضوعات میں کچھ فرق ہے۔ اس لیے ان نوٹس میں کتاب کے چاروں ابواب کے ساتھ ساتھ ماڈل پیپر میں پوچھے گئے موضوعات بھی اسی باب کے اندر شامل کر دیے گئے ہیں جس سے ان کا تعلق ہے، تاکہ آپ کی تیاری مکمل رہے۔

مطالعے کی ہدایات

- ہر باب کے نوٹس پہلے غور سے پڑھیں، پھر اس باب کے سوالات خود حل کریں۔
- مشکل نکات کو اپنی کاپی میں اپنے الفاظ میں لکھ کر یاد کریں۔
- کثیر الانتخابی سوالات کی جوابی کلید آخر میں دی گئی ہے — پہلے خود جواب دیں، پھر کلید سے ملائیں۔
- تفصیلی سوالات کے جوابات میں سرخیاں اور ترتیب کا خاص خیال رکھیں۔

قرآن مجید — تعارف اور فضائل

قرآن مجید کا تعارف

- قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری آسمانی کتاب ہے جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی۔
- قرآن کا لفظی معنی ہے پڑھی جانے والی کتاب۔ یہ کتاب پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کے لیے نازل ہوئی ہے۔
- قرآن مجید کا نزول غار حرا میں شروع ہوا اور تقریباً تئیس سال کے عرصے میں مکمل ہوا۔
- قرآن مجید میں انسان کی زندگی کے ہر شعبے کے لیے رہنمائی موجود ہے — عقائد، عبادات، اخلاق، معاملات اور معاشرت۔

قرآن مجید کی حفاظت اور تدوین

- حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں قرآن مجید کتابت کے ذریعے محفوظ کیا جاتا تھا اور صحابہ کرام اسے زبانی یاد بھی کرتے تھے۔
- حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دور میں قرآن مجید کو ایک مصحف کی صورت میں جمع کیا گیا۔
- حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں قرآن مجید کے سرکاری نسخے تیار کر کے مختلف علاقوں میں بھیجے گئے تاکہ تلاوت میں یکسانیت رہے۔
- اللہ تعالیٰ نے خود قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ لیا ہے، اس لیے یہ کتاب آج تک اپنی اصل صورت میں محفوظ ہے اور قیامت تک محفوظ رہے گی۔

قرآن مجید کی خصوصیات

- قرآن مجید انسان کے لیے ہدایت کی کتاب ہے جو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتی ہے۔
- یہ کتاب فصاحت و بلاغت کا معجزہ ہے — اس جیسی کتاب کوئی انسان نہیں بنا سکتا۔
- قرآن مجید کے احکام ہر زمانے اور ہر قوم کے لیے ہیں، اس کی تعلیمات کبھی پرانی نہیں ہوتیں۔
- قرآن مجید دل کا سکون، علم کا خزانہ اور زندگی گزارنے کا مکمل دستور ہے۔

قرآن مجید کی فضیلت اور تلاوت کے آداب

قرآن مجید کی فضیلت

- قرآن مجید کی تلاوت پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے بڑا ثواب ملتا ہے اور تلاوت کرنے والا اللہ کے قریب ہو جاتا ہے۔
- قرآن مجید پڑھنے اور پڑھانے والا لوگوں میں سب سے بہتر شمار ہوتا ہے۔
- قرآن مجید پر عمل کرنے والا دنیا اور آخرت دونوں میں کامیاب ہوتا ہے۔
- قرآن مجید کی تعلیم سے انسان کا کردار سنورتا ہے اور معاشرے میں بھلائی پھیلتی ہے۔

تلاوت کے آداب

- تلاوت سے پہلے وضو کرنا اور پاک صاف جگہ بیٹھنا چاہیے۔
- قرآن مجید کو تجوید کے ساتھ، ٹھہر ٹھہر کر اور خوش الحانی سے پڑھنا چاہیے۔
- تلاوت کے وقت توجہ اور غور و فکر ضروری ہے — صرف الفاظ پڑھنا کافی نہیں، مطلب سمجھنا بھی ضروری ہے۔
- تلاوت کے بعد اس پر عمل کرنے کی نیت کرنی چاہیے اور جو کچھ سیکھا اسے اپنی زندگی میں اپنانا چاہیے۔

منتخب قرآنی آیات کے مضامین

کتاب میں منتخب قرآنی آیات شامل ہیں جن کے مضامین درج ذیل ہیں۔ ان آیات کا مفہوم اپنے الفاظ میں سمجھنا مقصود ہے:

- **توحید:** اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور اس کی ذات و صفات پر ایمان — اللہ ہی خالق، مالک اور پالنے والا ہے۔
- **رسالت:** رسولوں کی اطاعت اور ان کی لائی ہوئی تعلیم پر عمل کی ہدایت۔
- **آخرت:** موت کے بعد کی زندگی، حساب و کتاب اور جزا و سزا پر ایمان۔
- **اخلاق و معاملات:** سچائی، امانت، انصاف، ہمسایوں اور رشتہ داروں کے حقوق۔
- **عبادت:** نماز، روزہ اور اللہ کی بندگی کی اہمیت و فضیلت۔

> **یاد رکھیں:** قرآن مجید کی ہر آیت ہدایت کا خزانہ ہے۔ آیات کا مفہوم سمجھ کر ان پر عمل کرنا ہی اصل مقصد ہے۔

باب اول — مشقی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات — درست جواب چنیں

۱۔ قرآن مجید کس پر نازل ہوا؟
الف) حضرت ابراہیم علیہ السلام ب) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ج) حضرت موسیٰ علیہ السلام د) حضرت عیسیٰ علیہ السلام

۲۔ قرآن کا لفظی معنی کیا ہے؟
الف) لکھی ہوئی کتاب ب) پڑھی جانے والی کتاب ج) پرانی کتاب د) چھپی ہوئی کتاب

۳۔ قرآن مجید کا نزول کہاں سے شروع ہوا؟
الف) غار ثور ب) غار حرا ج) مسجد نبوی د) بیت اللہ

۴۔ قرآن مجید کتنے عرصے میں نازل ہوا؟
الف) دس سال ب) پندرہ سال ج) تقریباً تیئس سال د) پچیس سال

۵۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دور میں کیا کام ہوا؟
الف) قرآن کا ترجمہ ہوا ب) قرآن کو ایک مصحف میں جمع کیا گیا ج) قرآن کی تفسیر لکھی گئی د) قرآن چھاپا گیا

۶۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں قرآن کے کیا اقدام کیا گیا؟
الف) سرکاری نسخے تیار کر کے بھیجے گئے ب) قرآن کی نئی سورت لکھی گئی ج) قرآن کا ترجمہ ہوا د) قرآن کی تلاوت بند کر دی گئی

۷۔ قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ کس نے لیا ہے؟
الف) فرشتوں نے ب) صحابہ نے ج) اللہ تعالیٰ نے خود د) بادشاہوں نے

۸۔ تلاوت سے پہلے کیا کرنا چاہیے؟
الف) کھانا کھانا ب) وضو کرنا ج) سونا د) کھیلنا

۹۔ قرآن مجید کو کیسے پڑھنا چاہیے؟
الف) جلدی جلدی ب) تجوید کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر ج) بغیر توجہ کے د) صرف دیکھ کر

۱۰۔ قرآن مجید کس چیز کی کتاب ہے؟
الف) صرف تاریخ کی ب) ہدایت اور زندگی گزارنے کی ج) صرف کہانیوں کی د) صرف قانون کی

مختصر سوالات

۱۔ قرآن مجید کا تعارف اپنے الفاظ میں لکھیں۔
۲۔ قرآن مجید کی حفاظت کیسے ہوئی؟ مختصر بیان کریں۔
۳۔ قرآن مجید کی کوئی سی تین خصوصیات لکھیں۔
۴۔ تلاوت قرآن کے کوئی سے تین آداب تحریر کریں۔
۵۔ قرآن مجید کی فضیلت پر مختصر نوٹ لکھیں۔

تفصیلی سوالات

۱۔ قرآن مجید کے تعارف، تدوین و حفاظت اور خصوصیات پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔
۲۔ قرآن مجید کی فضیلت اور تلاوت کے آداب پر تفصیل سے روشنی ڈالیں۔

حدیث و سنت کا تعارف اور عملی زندگی پر اس کے اثرات

حدیث کا تعارف

- حدیث حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال، افعال اور تقریرات کو کہتے ہیں۔
- سنت سے مراد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ اور عمل ہے جو آپ نے اپنی زندگی میں اپنایا۔
- حدیث قرآن مجید کی تشریح و توضیح کرتی ہے اور دین کے احکام کو عملی صورت میں سمجھاتی ہے۔
- حدیث کے بغیر قرآن کے بہت سے احکام پر عمل کرنا مشکل ہو جاتا ہے، جیسے نماز کا طریقہ حدیث سے معلوم ہوتا ہے۔

حدیث کی اقسام

- **حدیث قولی:** وہ حدیث جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی فرمان یا قول بیان ہوا ہو۔
- **حدیث فعلی:** وہ حدیث جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی عمل کا ذکر ہو۔
- **حدیث تقریری:** وہ حدیث جس میں کسی کام پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خاموشی اختیار فرمائی ہو اور اس سے منع نہ فرمایا ہو۔
- **حدیث قدسی:** وہ حدیث جس کا مفہوم اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہو اور الفاظ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہوں۔

حدیث کی تدوین و حفاظت

- حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں صحابہ کرام احادیث کو یاد کرتے اور بعض لکھ بھی لیتے تھے۔ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کا صحیفہ صادقہ اس کی مثال ہے۔
- تابعین اور محدثین نے احادیث کو جمع کرنے، جانچنے اور لکھنے کی عظیم کوششیں کیں۔
- احادیث کی مشہور کتابوں میں صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ابو داؤد، جامع ترمذی، سنن نسائی اور سنن ابن ماجہ شامل ہیں جنہیں صحاح ستہ کہا جاتا ہے۔
- محدثین نے ہر حدیث کی سند کو جانچا — راویوں کی سچائی اور یادداشت کو پرکھا گیا، اسی لیے صحیح احادیث آج تک محفوظ ہیں۔

حدیث کے عملی زندگی پر اثرات اور منتخب احادیث کے مضامین

عملی زندگی پر اثرات

- **عبادات میں:** نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج کا طریقہ حدیث سے معلوم ہوتا ہے۔
- **اخلاق میں:** حدیث سچائی، امانت، صبر، حیا اور نرم دلی کی تعلیم دیتی ہے۔
- **معاملات میں:** خرید و فروخت، لین دین اور معاہدوں کے اصول حدیث سے ملتے ہیں۔
- **معاشرت میں:** ہمسایوں، رشتہ داروں، بڑوں اور چھوٹوں کے حقوق حدیث کی روشنی میں واضح ہوتے ہیں۔
- **خاندان میں:** والدین کی خدمت، اولاد کی تربیت اور میاں بیوی کے حقوق حدیث سے سیکھے جاتے ہیں۔

منتخب احادیث کے مضامین

کتاب میں منتخب احادیث شامل ہیں جن کے مضامین درج ذیل ہیں۔ ان کا مفہوم اپنے الفاظ میں سمجھنا مقصود ہے:

- **صلہ رحمی:** رشتہ داروں سے اچھا سلوک رزق میں وسعت اور عمر میں برکت کا سبب بنتا ہے۔
- **حیا:** حیا بھلائی ہی لاتی ہے اور انسان کی شخصیت کو سنوارتی ہے۔
- **بڑوں کا احترام اور چھوٹوں پر شفقت:** جو چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور بڑوں کا احترام نہ کرے وہ ہمارے طریقے پر نہیں۔
- **مسلمان کی حرمت:** ہر مسلمان کا خون، مال اور عزت دوسرے مسلمان پر حرام ہے — اس سے معاشرے میں امن قائم ہوتا ہے۔
- **امانت و سچائی:** امانت دار اور سچا انسان اللہ اور لوگوں کو محبوب ہوتا ہے۔

> **یاد رکھیں:** حدیث پر عمل کرنا دراصل حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت ہے، اور یہی کامیابی کا راستہ ہے۔

باب دوم — مشقی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات — درست جواب چنیں

۱۔ حدیث کسے کہتے ہیں؟
الف) صرف قرآن کی تفسیر کو ب) حضور کے اقوال، افعال اور تقریرات کو ج) صحابہ کے اقوال کو د) فقہ کی کتابوں کو

۲۔ سنت سے کیا مراد ہے؟
الف) حضور کا طریقہ اور عمل ب) قرآن کی تلاوت ج) فقہ کا مسئلہ د) تاریخ کا واقعہ

۳۔ حدیث قولی کسے کہتے ہیں؟
الف) جس میں حضور کا عمل ہو ب) جس میں حضور کا فرمان ہو ج) جس میں خاموشی ہو د) جس میں خواب ہو

۴۔ جس کام پر حضور نے خاموشی اختیار فرمائی ہو وہ کہلاتی ہے؟
الف) حدیث قولی ب) حدیث فعلی ج) حدیث تقریری د) حدیث قدسی

۵۔ حدیث قدسی میں مفہوم کس کی طرف سے ہوتا ہے؟
الف) فرشتے کی طرف سے ب) اللہ تعالیٰ کی طرف سے ج) صحابی کی طرف سے د) تابعی کی طرف سے

۶۔ صحیفہ صادقہ کس صحابی کا صحیفہ ہے؟
الف) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ ب) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ ج) حضرت عمر رضی اللہ عنہ د) حضرت علی رضی اللہ عنہ

۷۔ صحاح ستہ میں کتنی کتابیں شامل ہیں؟
الف) چار ب) پانچ ج) چھ د) سات

۸۔ نماز کا طریقہ ہمیں کس سے معلوم ہوتا ہے؟
الف) صرف قرآن سے ب) حدیث و سنت سے ج) تاریخ سے د) فقہ کی نئی کتابوں سے

۹۔ صلہ رحمی سے کیا مراد ہے؟
الف) رشتہ داروں سے اچھا سلوک ب) نماز پڑھنا ج) روزہ رکھنا د) حج کرنا

۱۰۔ حدیث کی روشنی میں ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کی کیا چیزیں حرام ہیں؟
الف) خون، مال اور عزت ب) کھانا اور پینا ج) بات کرنا د) ملنا جلنا

باب دوم — مشقی سوالات (جاری)

مختصر سوالات

۱۔ حدیث کا تعارف اپنے الفاظ میں لکھیں۔

۲۔ حدیث کی اقسام مختصر بیان کریں۔

۳۔ حدیث کی تدوین پر مختصر نوٹ لکھیں۔

۴۔ حدیث کے اخلاق پر اثرات بیان کریں۔

۵۔ صلہ رحمی کی اہمیت پر مختصر نوٹ لکھیں۔

تفصیلی سوالات

۱۔ حدیث و سنت کا تعارف، اقسام اور تدوین پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

۲۔ حدیث کے عملی زندگی پر اثرات پر تفصیل سے روشنی ڈالیں۔

(الف) ایمانیات و عبادات

۱۔ عقیدہ توحید

- توحید کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کو اپنی ذات، صفات اور عبادت میں یکتا ماننا۔ اسلام کی بنیاد اسی عقیدے پر ہے۔
- **توحید ربوبیت:** اللہ ہی خالق، مالک، رازق اور پالنے والا ہے — کائنات کا نظام اسی کے حکم سے چلتا ہے۔
- **توحید الوہیت:** عبادت صرف اللہ کی ہے — نماز، دعا، قربانی اور نذر سب اللہ ہی کے لیے ہیں۔
- **توحید اسماء و صفات:** اللہ کے نام اور صفتیں جیسے رحمٰن، رحیم، علیم اور قدیر صرف اسی کے لیے ہیں۔
- شرک توحید کی ضد ہے — اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا سب سے بڑا گناہ ہے اور اس سے بچنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔
- توحید پر ایمان کے اثرات: انسان صرف اللہ سے ڈرتا ہے، اسی سے امید رکھتا ہے، خوددار اور بے خوف بن جاتا ہے۔

۲۔ عقیدہ رسالت

- نبوت و رسالت کا معنی: اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے اپنے بندوں میں سے رسول چنے جن تک وحی بھیجی جاتی تھی۔
- رسالت کی ضرورت: انسان اپنی عقل سے اللہ کی مرضی پوری طرح نہیں جان سکتا، اس لیے رسولوں کے ذریعے ہدایت دی گئی۔
- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے آخری رسول ہیں — آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ یہی عقیدہ ختم نبوت ہے۔
- حب رسول: رسول سے محبت ایمان کا حصہ ہے — آپ کی محبت میں آپ کی اطاعت اور آپ کے طریقے پر چلنا شامل ہے۔
- اطاعت و اتباع: رسول کی اطاعت دراصل اللہ کی اطاعت ہے؛ جو رسول کی بات مانے وہی کامیاب ہے۔

عبادات — نماز، روزہ اور اعتکاف

نماز کی فرضیت اور اہمیت

- نماز اسلام کا دوسرا رکن ہے اور ہر مسلمان پر دن میں پانچ وقت فرض ہے۔
- نماز بندے کو اللہ سے جوڑتی ہے اور اسے برائیوں سے روکتی ہے — نماز پڑھنے والا گناہوں سے بچنے کی کوشش کرتا ہے۔
- نماز کے انفرادی فوائد: دل کا سکون، گناہوں کی معافی، نظم و ضبط اور وقت کی پابندی۔
- نماز کے اجتماعی فوائد: باجماعت نماز سے مسلمانوں میں اتحاد، برابری اور بھائی چارہ پیدا ہوتا ہے۔
- باجماعت نماز انفرادی نماز پر بہت زیادہ فضیلت رکھتی ہے، اس لیے مسجد میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھنی چاہیے۔

روزہ کی اہمیت

- روزہ اسلام کا تیسرا رکن ہے جو رمضان کے مہینے میں فرض ہے۔
- روزے سے تقویٰ پیدا ہوتا ہے — انسان اللہ کی رضا کے لیے کھانے پینے سے رک جاتا ہے۔
- روزے کے معاشرتی فوائد: بھوکے کی تکلیف کا احساس، غریبوں سے ہمدردی، صبر اور خود پر قابو۔
- روزہ جسمانی صحت کے لیے بھی مفید ہے اور انسان کو برائیوں سے دور رکھتا ہے۔

اعتکاف کی اہمیت

- اعتکاف کا مطلب ہے اللہ کی رضا کے لیے مسجد میں ٹھہر کر عبادت کرنا، خاص طور پر رمضان کے آخری عشرے میں۔
- اعتکاف سے بندہ دنیا کی مصروفیات سے الگ ہو کر اللہ کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور دل کو سکون ملتا ہے۔
- اعتکاف کی اہمیت کے پہلو: عبادت میں اضافہ، دعا و ذکر کی کثرت، گناہوں سے توبہ اور اللہ سے قربت۔

(ب) سیرت طیبہ / اسوہ حسنہ

۱۔ بعثت نبوی

- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت نبوت کا آغاز ہے — جب آپ پر وحی نازل ہونا شروع ہوئی۔
- بعثت سے پہلے آپ صادق اور امین کے لقب سے مشہور تھے اور لوگ آپ کی امانت و سچائی پر بھروسہ کرتے تھے۔
- نبوت کے بعد آپ نے لوگوں کو توحید کی دعوت دی اور بت پرستی سے روکا۔
- بعثت کا مقصد انسانوں کو اللہ کی بندگی کی طرف بلانا اور ان کے اخلاق سنوارنا تھا۔

۲۔ دعوت و تبلیغ

- دعوت کا آغاز خفیہ طور پر ہوا، پھر اللہ کے حکم سے اعلانیہ دعوت دی گئی۔
- مکی دور میں آپ اور آپ کے ساتھیوں کو بہت تکالیف دی گئیں، لیکن آپ نے صبر کیا اور دعوت جاری رکھی۔
- طائف کے واقعے میں بھی آپ نے صبر و تحمل کا مظاہرہ کیا اور لوگوں کے لیے ہدایت کی دعا کی۔
- دعوت و تبلیغ کا سبق: حق کی بات نرمی اور حکمت سے کہنی چاہیے اور مخالفت پر صبر کرنا چاہیے۔

۳۔ ہجرت مدینہ اور غزوات

- ہجرت مدینہ: جب مکہ میں ظلم بڑھ گیا تو مسلمان اللہ کے حکم سے مدینہ ہجرت کر گئے۔ ہجرت سے اسلامی معاشرے کی بنیاد پڑی۔
- مدینہ میں مواخات ہوئی — مہاجرین اور انصار کو بھائی بھائی بنا دیا گیا، اور مسجد نبوی تعمیر ہوئی۔
- غزوہ بدر اسلام کی پہلی بڑی جنگ تھی جس میں مسلمانوں کو اللہ کی مدد سے فتح ملی۔
- غزوہ احد اور غزوہ خندق میں مسلمانوں نے صبر و استقامت کا مظاہرہ کیا اور ان سے اہم اسباق ملے۔
- غزوہ حنین کے اسباق: فتح پر غرور نہیں کرنا چاہیے، اللہ کی مدد ہی اصل سبب ہے، اور شکست سے سبق سیکھ کر دوبارہ کوشش کرنی چاہیے۔

فتح مکہ، عام الوفود اور ذوق عبادت

- فتح مکہ: مکہ فتح ہونے پر آپ نے عام معافی کا اعلان فرمایا — دشمنوں کو بھی معاف کر دیا گیا۔ یہ عفو و درگزر کی عظیم مثال ہے۔
- فتح مکہ کے بعد کعبہ کو بتوں سے پاک کیا گیا اور توحید کا مرکز بنا دیا گیا۔
- عام الوفود: فتح مکہ کے بعد عرب کے مختلف قبیلوں کے وفود مدینہ آ کر اسلام قبول کرنے لگے — اس سال کو عام الوفود کہا جاتا ہے۔
- جزیرہ عرب پر اسلام کے اثرات: توحید پھیلی، بت پرستی ختم ہوئی، قبیلوں کی لڑائیاں ختم ہوئیں اور امن و انصاف قائم ہوا۔

حضور کا ذوق عبادت اور امانت و دیانت

- حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو عبادت کا بہت شوق تھا — آپ راتوں کو قیام کرتے اور خشوع و خضوع سے نماز پڑھتے تھے۔
- آپ کے ذوق عبادت سے ہم سیکھتے ہیں کہ عبادت صرف فرض ادا کرنا نہیں بلکہ اللہ سے محبت اور قربت کا ذریعہ ہے۔
- امانت و دیانت: آپ بچپن سے امین کہلاتے تھے۔ سیرت طیبہ سے امانت کے عملی اسباق ملتے ہیں — وعدہ پورا کرنا، مال کی حفاظت کرنا اور سچ بولنا۔
- آپ کی زندگی سے ہم اپنی عملی زندگی میں عبادت کا انداز بہتر بنا سکتے ہیں — نماز میں توجہ، دعا میں خشوع اور ہر کام میں اللہ کی رضا کو سامنے رکھنا۔

یاد رکھیں: سیرت طیبہ ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے — جو حضور کے طریقے پر چلے گا وہی دنیا و آخرت میں کامیاب ہو گا۔

(ج) اخلاق و آداب

۱۔ علم کی اہمیت و فضیلت

- علم کی طلب ہر مسلمان پر فرض ہے — علم سے انسان حق و باطل میں فرق کر سکتا ہے۔
- علم انسان کو اللہ کی معرفت دیتا ہے اور اس کی عزت بڑھاتا ہے — عالم کا درجہ جاہل سے بہت بلند ہے۔
- علم پر عمل ضروری ہے — جو علم پر عمل نہ کرے اس کا علم بے فائدہ رہتا ہے۔
- علم کی فضیلت: علم کی روشنی میں انسان اپنی زندگی سنوارتا ہے اور معاشرے کی خدمت کرتا ہے۔

۲۔ اسلام میں خاندان کی اہمیت

- خاندان معاشرے کی بنیادی اکائی ہے — مضبوط خاندان سے مضبوط معاشرہ بنتا ہے۔
- والدین کے حقوق: ان کی خدمت، ان کا احترام اور ان کے لیے دعا کرنا اولاد پر فرض ہے۔
- اولاد کی تربیت: بچوں کو اچھے اخلاق، علم اور دین کی تعلیم دینا والدین کی ذمہ داری ہے۔
- صلہ رحمی: رشتہ داروں سے اچھا سلوک خاندان کو جوڑتا ہے اور اللہ کی رضا کا سبب ہے۔
- ہمسایوں کے حقوق: ہمسایوں کی اقسام میں قریبی اور دور کے ہمسائے شامل ہیں — ان سے حسن سلوک کرنا اور ان کی تکلیف دور کرنا مسلمان کا فرض ہے۔

شکر و قناعت، حسد و تکبر اور دیگر اخلاق

- **شکر و قناعت:** شکر کا لغوی معنی احسان ماننا ہے — اللہ کی نعمتوں پر شکر کرنا اور کم پر قناعت کرنا دل کو سکون دیتا ہے۔ شکر نہ کرنے کے نقصانات: ناشکری، لالچ اور بے سکونی۔
- **حسد:** حسد کا مطلب ہے دوسرے کی نعمت کو دیکھ کر جلنا اور اس کے چھن جانے کی تمنا کرنا۔ حسد کے اسباب: تکبر، لالچ اور کم نظری۔ حسد انسان کی نیکیاں کھا جاتا ہے اور دلوں میں نفرت پیدا کرتا ہے۔
- **تکبر:** تکبر کا مطلب ہے اپنے آپ کو بڑا سمجھنا اور دوسروں کو حقیر جاننا۔ تکبر کے نقصانات: اللہ کی ناراضی، لوگوں سے دوری اور دل کی سختی۔ عاجزی تکبر کا علاج ہے۔
- **حیا:** حیا انسان کو برائی سے روکتی ہے اور اس کی شخصیت کو نکھارتی ہے — حیا بھلائی ہی لاتی ہے۔
- **خود اعتمادی اور خود انحصاری:** خود اعتمادی کا مطلب ہے اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے اپنی صلاحیتوں پر اعتماد کرنا۔ خود انحصاری کا مطلب ہے اپنے کام خود کرنا۔ دونوں میں فرق یہ ہے کہ خود اعتمادی دل کی کیفیت ہے اور خود انحصاری عمل کی صورت ہے۔
- **جسمانی صحت:** صحت اللہ کی بڑی نعمت ہے — طالب علم کے لیے صحت اس لیے ضروری ہے کہ وہ پڑھائی اور عبادت اچھی طرح کر سکے۔ جسمانی صحت کے انسانی زندگی پر اثرات: توانائی، تندرستی اور کام کی صلاحیت۔
- **حقوق العباد:** حقوق العباد سے مراد بندوں کے حقوق ہیں — ان کی ادائیگی ایمان کا تقاضا ہے اور ان میں کوتاہی کا حساب آخرت میں دینا ہو گا۔
- **جھوٹی قسم:** جھوٹی قسم کھانے سے اللہ ناراض ہوتا ہے، لوگوں کا اعتماد ختم ہوتا ہے اور معاشرے میں جھوٹ پھیلتا ہے۔

کثیر الانتخابی سوالات — درست جواب چنیں

۱۔ توحید ربوبیت سے کیا مراد ہے؟
الف) اللہ ہی خالق و پالنے والا ہے ب) اللہ کی عبادت کرنا ج) رسول کی اطاعت کرنا د) قرآن پڑھنا

۲۔ عقیدہ ختم نبوت سے کیا مراد ہے؟
الف) حضور پہلے نبی ہیں ب) حضور آخری نبی ہیں، آپ کے بعد کوئی نبی نہیں ج) نبوت ختم ہو گئی د) وحی بند ہو گئی

۳۔ نماز اسلام کا کون سا رکن ہے؟
الف) پہلا ب) دوسرا ج) تیسرا د) چوتھا

۴۔ باجماعت نماز انفرادی نماز پر کتنے درجے فضیلت رکھتی ہے؟
الف) پچیس ب) ستائیس ج) انتیس د) تیس

۵۔ روزہ کس مہینے میں فرض ہے؟
الف) شوال ب) رمضان ج) ذی الحجہ د) محرم

۶۔ اعتکاف کس جگہ بیٹھ کر کیا جاتا ہے؟
الف) گھر میں ب) مسجد میں ج) بازار میں د) میدان میں

۷۔ بعثت سے پہلے حضور کس لقب سے مشہور تھے؟
الف) صادق و امین ب) شجاع ج) عالم د) تاجر

۸۔ غزوہ حنین کا اہم سبق کیا ہے؟
الف) فتح پر غرور نہ کرنا ب) جنگ سے ڈرنا ج) مال جمع کرنا د) ہجرت کرنا

کثیر الانتخابی سوالات – جاری

۹۔ فتح مکہ کے موقع پر آپ نے کیا اعلان فرمایا؟
الف) جنگ کا اعلان ب) عام معافی کا اعلان ج) ہجرت کا اعلان د) زکوٰۃ کا اعلان

۱۰۔ عام الوفود سے کیا مراد ہے؟
الف) وفود کا سال ب) وفود کا مہینہ ج) وفود کا دن د) وفود کی صدی

۱۱۔ شکر کا لغوی معنی کیا ہے؟
الف) طلب کرنا ب) احسان ماننا ج) خرچ کرنا د) چھپانا

۱۲۔ حسد سے کیا مراد ہے؟
الف) دوسرے کی نعمت دیکھ کر جلنا ب) دوسرے کی مدد کرنا ج) دوسرے سے محبت کرنا د) دوسرے کو معاف کرنا

۱۳۔ تکبر کے کیا نقصانات ہیں؟
الف) اللہ کی رضا ب) لوگوں کی محبت ج) اللہ کی ناراضی اور لوگوں سے دوری د) صحت کی بہتری

۱۴۔ حقوق العباد سے کیا مراد ہے؟
الف) اللہ کے حقوق ب) بندوں کے حقوق ج) فرشتوں کے حقوق د) جانوروں کے حقوق

۱۵۔ علم کی طلب ہر مسلمان پر کیا ہے؟
الف) مستحب ب) فرض ج) مباح د) مکروہ

باب سوم — مشقی سوالات (جاری)

مختصر سوالات

۱۔ توحید ربوبیت سے کیا مراد ہے؟ وضاحت کریں۔

۲۔ عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت بیان کریں۔

۳۔ نماز کی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں تین فوائد تحریر کریں۔

۴۔ روزے کے کوئی سے دو معاشرتی فوائد بیان کریں۔

۵۔ غزوہ حنین کے تین اسباق تحریر کریں۔

٦۔ جزیرہ عرب پر اسلام کے کوئی سے تین اثرات لکھیں۔

۷۔ حسد کے کوئی سے تین سبب مختصر بیان کریں۔

۸۔ خود اعتمادی اور خود انحصاری میں فرق واضح کریں۔

تفصیلی سوالات

۱۔ عقیدہ توحید پر مفصل نوٹ لکھیں اور اس کے انسانی زندگی پر اثرات بیان کریں۔

۲۔ حضور کے ذوق عبادت اور خشوع و خضوع پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔ نیز آپ کے ذوق عبادت سے ہم اپنی عملی زندگی میں عبادت کا انداز کیسے بہتر بنا سکتے ہیں؟

۳۔ حسد کی تعریف کریں۔ حسد پر تفصیلی نوٹ لکھیں اور حسد کے انسانی زندگی پر مرتب ہونے والے اثرات بیان کریں۔

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ

- حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے صاحبزادے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نواسے تھے۔
- آپ بچپن سے ہی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بہت قریب تھے اور آپ کی محبت و شفقت پاتے تھے۔
- آپ کی زندگی سچائی، صبر اور حق پر ثابت قدمی کی مثال ہے – آپ نے ظلم کے سامنے جھکنے سے انکار کیا۔
- واقعہ کربلا میں آپ نے حق کی خاطر عظیم قربانی دی – اس واقعے سے ہمیں سبق ملتا ہے کہ حق پر ڈٹ جانا اور صبر کرنا ہی اصل کامیابی ہے۔
- آپ کی زندگی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ دین کی خاطر قربانی دینے سے انسان کی عزت بڑھتی ہے اور اس کا نام تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہتا ہے۔

حضرت ابو عبیدہ ابن الجراح رضی اللہ عنہ

- حضرت ابو عبیدہ ابن الجراح رضی اللہ عنہ عشرہ مبشرہ میں سے تھے – یعنی ان دس صحابہ میں سے جنہیں دنیا میں جنت کی بشارت دی گئی تھی۔
- آپ کو امین الامت کا لقب ملا – یعنی امت کے امانت دار۔ آپ کی امانت و دیانت مشہور تھی۔
- آپ نے غزوات میں بڑی بہادری سے حصہ لیا اور اسلامی فتوحات میں اہم کردار ادا کیا۔
- آپ نے شام کی فتوحات میں سپہ سالاری کے فرائض انجام دیے اور وہاں اسلامی حکومت قائم کرنے میں مدد کی۔
- آپ کی وفات طاعون کی بیماری سے ہوئی – آپ نے اس آزمائش میں بھی صبر کیا اور اپنے ساتھیوں کو صبر کی تلقین کی۔

دیگر مشاہیر — مختصر تعارف

- **حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ:** آپ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے تھے۔ آپ اپنی عبادت، خشوع و خضوع اور دینی و معاشرتی خدمات کے لیے مشہور تھے۔ آپ کی زندگی سے ہمیں عبادت کی محبت اور صبر کا سبق ملتا ہے۔
- **حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ:** آپ ایک جلیل القدر صحابی تھے جو قرآن مجید کی خوش الحانی سے تلاوت اور علم کے لیے مشہور تھے۔ آپ نے مختلف علاقوں میں اسلام کی تبلیغ و تعلیم کا کام کیا۔
- **حضرت شفاء بنت عبداللہ رضی اللہ عنہا:** آپ ایک علم والی صحابیہ تھیں جنہوں نے خواتین کی تعلیم و تربیت میں اہم کردار ادا کیا۔ آپ کی زندگی سے ہمیں خواتین کی تعلیم کی اہمیت کا سبق ملتا ہے۔
- **شیخ فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ:** آپ ایک مشہور بزرگ اور مصنف تھے۔ آپ کی تصنیف پندنامہ میں اخلاق و نصیحت کے موضوعات بیان ہوئے ہیں جو آج بھی لوگوں کی رہنمائی کرتے ہیں۔

یاد رکھیں: مشاہیر اسلام کی زندگیاں ہمارے لیے روشن مینار ہیں — ان کے اخلاق اور کردار کو اپنا کر ہم اپنی زندگی سنوار سکتے ہیں۔

باب چہارم — مشقی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات — درست جواب چنیں

۱۔ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کس کے نواسے تھے؟
الف) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ ب) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ج) حضرت عمر رضی اللہ عنہ د) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

۲۔ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے والد کا نام کیا تھا؟
الف) حضرت علی رضی اللہ عنہ ب) حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ ج) حضرت عباس رضی اللہ عنہ د) حضرت جعفر رضی اللہ عنہ

۳۔ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی زندگی کا اہم سبق کیا ہے؟
الف) دولت جمع کرنا ب) حق پر ثابت قدمی اور صبر ج) دنیا سے محبت د) جنگ سے ڈرنا

۴۔ حضرت ابو عبیدہ ابن الجراح رضی اللہ عنہ کو کون سا لقب ملا؟
الف) امین الامت ب) سیف اللہ ج) ذو النورین د) فاروق

۵۔ عشرہ بشرہ سے کیا مراد ہے؟
الف) دس صحابہ جنہیں جنت کی بشارت دی گئی ب) دس غزوات ج) دس سورتیں د) دس کتابیں

۶۔ حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے کس علاقے کی فتوحات میں سپہ سالاری کی؟
الف) ایران ب) شام ج) مصر د) یمن

۷۔ حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کی وفات کس بیماری سے ہوئی؟
الف) بخار ب) طاعون ج) زخم د) پیاس

۸۔ حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ کس کے صاحبزادے تھے؟
الف) حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ ب) حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ ج) حضرت علی رضی اللہ عنہ د) حضرت عباس رضی اللہ عنہ

۹۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کس لیے مشہور تھے؟
الف) قرآن کی خوش الحانی سے تلاوت ب) تجارت ج) شاعری د) طب

۱۰۔ پندنامہ کس کی تصنیف ہے؟
الف) شیخ فرید الدین عطار ب) امام غزالی ج) مولانا رومی د) شیخ سعدی

باب چہارم — مشقی سوالات (جاری)

مختصر سوالات

۱۔ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کا مختصر تعارف پیش کریں۔

۲۔ واقعہ کربلا سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

۳۔ حضرت ابو عبیدہ ابن الجراح رضی اللہ عنہ کی خدمات بیان کریں۔

۴۔ حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ کی خدمات پر مختصر نوٹ لکھیں۔

۵۔ حضرت شفاء بنت عبداللہ رضی اللہ عنہا کا مختصر تعارف پیش کریں۔

تفصیلی سوالات

۱۔ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی زندگی اور قربانی پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

۲۔ حضرت ابو عبیدہ ابن الجراح رضی اللہ عنہ کی زندگی اور خدمات پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

جوابی کلید — کثیر الانتخابی سوالات

پہلے خود جواب دیں، پھر یہاں سے ملائیں۔

باب اول — القرآن الکریم

۱۔ ب ۲۔ ب ۳۔ ب ۴۔ ج ۵۔ ب ۶۔ الف ۷۔ ج ۸۔ ب ۹۔ ب ۱۰۔ ب

باب دوم — الحدیث

۱۔ ب ۲۔ الف ۳۔ ب ۴۔ ج ۵۔ ب ۶۔ ب ۷۔ ج ۸۔ ب ۹۔ الف ۱۰۔ الف

باب سوم — موضوعاتی مطالعہ

۱۔ الف ۲۔ ب ۳۔ ب ۴۔ ب ۵۔ ب ۶۔ ب ۷۔ الف ۸۔ الف ۹۔ ب ۱۰۔ الف ۱۱۔ ب ۱۲۔ الف ۱۳۔ ج ۱۴۔ ب ۱۵۔ ب

باب چہارم — مشاہیر اسلام

۱۔ ب ۲۔ الف ۳۔ ب ۴۔ الف ۵۔ الف ۶۔ ب ۷۔ ب ۸۔ الف ۹۔ الف ۱۰۔ الف

امتحان کی تیاری — آخری تجاویز

- ہر باب کے اہم نکات کو اپنی کاپی میں خلاصہ کی صورت میں لکھیں اور امتحان سے پہلے صرف خلاصہ دہرائیں۔
- مختصر سوالات کے جواب تین سے پانچ نکات میں اور تفصیلی سوالات کے جواب سرخیوں کے ساتھ لکھنے کی مشق کریں۔
- کثیر الانتخابی سوالات کی مشق بار بار کریں تاکہ چھوٹی چھوٹی باتیں بھی یاد رہیں۔
- پیپر میں وقت کا خیال رکھیں — پہلے وہ سوالات حل کریں جو آپ کو اچھی طرح آتے ہیں۔

یہ نوٹس بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کی کتاب اور بلوچستان بورڈ کے ماڈل پیپر کے مطابق تیار کیے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو کامیابی عطا فرمائے۔